ربیع الاول کے پہلے عشرے میں شادی کرنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ربیع الاول کی 7، 8، 9 تاریخ میں شادی کرنا صحیح ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ربیع الاول کی 7، 8، 9 تاریخ میں شادی کرسکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ شریعتِ اسلامیہ میں ان دنوں میں شادی کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے۔ نیز ربیع الاول شریف تو بہت پیارا مہینہ ہے کہ اس مہینے میں ہمارے پیارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ فتاوی فیض الرسول میں مفتی جلال الدین احمد امجدی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "یکم صفر سے 13 صفر تک اور یکم ربیع الاول سے 12 ربیع الاول تک شادی بیاہ کرنا بلاشبہ جائز ہے، شرعاً کوئی حرج نہیں۔ ان تاریخوں میں شادی بیاہ کرنے کو منع کرنا جہالت و نادانی ہے۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 517، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4151

تاریخ اجراء: 01 ربیع الاول 1447ھ/26 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net